

بابا کے بعد حضرت زہراء علیہا السلام کی مظلومیت کا عالم

<?xml encoding="UTF-8">



بابا کے بعد حضرت زہراء علیہا السلام کی مظلومیت کا عالم

مروی ہے کہ شہزادی علیہا السلام اپنے بابا کے بعد ہمیشہ اس عالم میں رہتی تھیں کہ آپ کے سر پر پٹی بندھی رہتی تھی، جسم ناتوان ہو گیا تھا، قوت ختم ہو گئی تھی، آنکھیں گریان اور دل جلا رہتا تھا۔
ہر کچھ لمحوں کے بعد آپ پر غشی طاری ہو جاتی تھی اور اپنے بچوں (حسنؑ و حسینؑ) سے فرماتی تھیں:
کہاں ہیں تمہارے وہ بابا (نانا) جو تم سے پیار کرتے تھے اور تمہیں ایک کے بعد ایک آغوش میں لیا کرتے تھے؟
کہاں ہیں تمہارے وہ بابا (نانا) جو تم پر لوگوں میں سب سے زیادہ مہربان تھے؟
اور تمہیں زمین پر چلنے نہیں دیا کرتے تھے (اور گود میں لے لیتے تھے)
اب میں کبھی نہ دیکھ سکوں گی کہ وہ میرے حجرے کا دروازہ کھولیں اور تمہیں اپنے کاندھوں پر نہ اٹھایا ہوا
ہو جیسے ہمیشہ اٹھاتے تھے۔ (1)

(1) زُوِيَ أَنَّهَا مَا زَالَتْ بَعْدَ أَبِيهَا مَعْصَبَةَ الرَّأْسِ نَاحِلَةَ الْجِسْمِ مُنْهَدَّةَ الرُّكْنِ بَاكِیَةً الْعَيْنِ مُحْتَرِقَةً الْقَلْبِ يُغْشَى عَلَيْهَا سَاعَةً بَعْدَ سَاعَةٍ وَ تَقُولُ لَوْلَدَيْهَا أَيْنَ أَبُوكُمَا الَّذِي كَانَ يُكْرِمُكُمَا وَ يَحْمِلُكُمَا مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ أَيْنَ أَبُوكُمَا الَّذِي كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ شَفَقَةً عَلَيْكُمَا فَلَا يَدْعُكُمَا تَمْشِيَانِ عَلَى الْأَرْضِ وَ لَا أَرَاهُ يَفْتَحُ هَذَا الْبَابَ أَبَدًا وَ لَا يَحْمِلُكُمَا عَلَى عَاتِقِهِ كَمَا لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ بِكُمَا (بحار ج ۴۳ ص ۱۸)